

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

حَمْدًا لِّاَوْ مُصْلِيًّا وَمُسْلِمًا

طلبہ اور اولیاء طلبہ کی خدمت میں....

قواعد داخلہ پڑھنے سے پہلے مندرجہ امور کو غور سے پڑھیں۔

- (۱) جامعہ میں داخلے کیلئے امیدوار کی عمر کم از کم بارہ سال ہونا ضروری ہے، اس سے کم عمر کا داخلہ نہیں ہوگا۔
- (۲) کسی بھی جدید داخلہ کیلئے اہلیتی امتحان لازماً ہوگا۔ ہر شعبہ کیلئے امتحان کی نوعیت، نیز تاریخ امتحان بھی مختلف ہوتی ہے جس کی تفصیل آگے رہی ہے۔
- (۳) اہلیتی امتحان کیلئے ”درخواست برائے شرکت داخلہ امتحان“ دینا لازمی ہوگا، درخواست کا جواب اثبات میں ملنے پر ہی اس امتحان میں شرکت کی اجازت رہے گی۔ (درخواست ویب سائٹ سے ڈاؤن لوڈ کر لیں)
- (۴) کسی بھی شعبہ میں درخواست دینے سے پہلے اس شعبہ کے قواعد داخلہ ضرور پڑھ لیں۔
- (۵) جامعہ کے سالانہ اجلاس دستار بندی (۱۰ اشعبان معظم) سے لے کر دس رمضان المبارک تک درخواستیں حسب گنجائش منظور کی جائیں گی، اس کے بعد آئی ہوئی درخواستیں نامنظور ہوں گی۔
- (۶) کسی بھی درجہ میں داخلہ کے لیے سب سے پہلے ناظرہ قرآن مجید کا امتحان دینا ہوگا، اس



جامعہ اسلامیہ تعلیم الدین

ڈا بھیل، سملک، گجرات (الہند)

میں جدید طلبہ کے داخلے کیلئے اہم اور ضروری

قواعد داخلہ و نصاب تعلیم

جامعہ میں زیر تعلیم قدیم و جدید طلبہ کیلئے

ضوابط و رہنمای اصول

جاری کردہ

دفتر اہتمام جامعہ اسلامیہ تعلیم الدین ڈا بھیل، سملک، گجرات

میں کامیابی کے بعد ہی اہلیتی امتحان میں شرکت کی اجازت دی جائے گی۔

(۷) درجات ناظرہ میں صرف مقامی طلبہ کا ہی داخلہ ہوتا ہے، اس لئے درجہ ناظرہ کیلئے درخواست دینے کی زحمت نہ کریں۔

(۸) درجات فارسی دوم، عربی اول، عربی دوم میں جدید داخلہ کی گنجائش نہیں ہوتی ہے، اس لئے ان درجات میں داخلے کیلئے درخواست نہ دیں۔

(۹) شرعی وضع قطع لازم ہوگی۔

(۱۰) درخواست کے ساتھ ساتھ جوابی لفافہ مع مکمل پتہ بھیجنے ضروری ہوگا، جوابی لفافے کے بغیر آئی ہوئی درخواست کے جواب کا ذمہ دار مدرسہ نہیں ہوگا، وہ نامنظروری کے ہم معنی سمجھا جائے گا۔

اہلیتی امتحان برائے درس نظامی و تخصصات:

(۱) درجات عربیہ ”عربی سوم“ سے لے کر ”عربی ہفتم“، تخصص فی التفسیر، تخصص فی الفقہ والافتاء اور درجہ فارسی اول میں جدید داخلہ کے لیے چند کتابوں کا تحریری امتحان دینا ہوگا، (کتابوں کی تفصیل آگے آرہی ہے)

(۲) جامعہ میں درجات دینیات و فارسی کا تین سالہ نصاب ہے اس کی تکمیل کے بعد درجات عربی کاسات سالہ نصاب ہے۔ یہ تقریباً وہی نصاب ہے جو پر صغير کے مدارس میں ”درس نظامی“ کے نام سے معروف و مروج ہے۔

(۳) درجات فارسی و عربی میں قدیم طلبہ کے بعد جو عدد بچے گا اس کو جدید طلبہ سے پر کپا جائے گا۔ وہ اس طرح کہ ہر درجہ کی مقررہ تعداد کو داخلہ امتحان میں حاصل کردہ اعلیٰ نمبرات سے شروع کر کے مقررہ تعداد کمکل کی جائے گی۔

جدید داخلہ کے لیے ممتحنہ کتب:

۱	فارسی اول میں داخلہ کے لیے	۱
۲	عربی سوم میں داخلہ کے لیے	۲
۳	عربی چہارم میں داخلہ کے لیے	۳
۴	عربی پنجم میں داخلہ کے لیے	۴
۵	عربی ششم میں داخلہ کے لیے	۵
۶	عربی ہفتم میں داخلہ کے لیے	۶

- شخص فی الفقہ والافتاء میں امتحان دا خلمہ کے شرائط:**
- (۱) دارالافتاء کا نصاب مکمل دو سال رہے گا۔
 - (۲) دا خلمہ کے لئے متنیٰ حضرات کی سند کا اعلیٰ ہونا ضروری ہے لہذا اپنی سند کا عکس ساتھ لاویں۔
 - (۳) دا خلمہ کے لئے متنیٰ حضرات کے نمبرات ہدایہ اولین و آخرین اور سراجی میں اعلیٰ ہونا ضروری ہے لہذا یہ نمبرات اپنے مدرسے کے نتیجہ امتحان پر یا مدرسے کے پیڈ پر لاویں۔
 - (۴) ہدایہ کا معتدبہ حصہ درساً پڑھا ہوا ہونا ضروری ہے۔
 - (۵) متنیٰ حضرات کے اخلاق کا ایک عالم دین کے مطابق ہونا ضروری ہے، نیز اس کا تصدیق نامہ علاقہ کے کسی معتبر عالم دین یا آپ نے جہاں تعلیم مکمل کی ہے وہاں کے مہتمم صاحب کی دستخط کے ساتھ پیش کرنا ضروری ہے۔
 - (۶) دوران تعلیم شخص فی الفقہ کے متعینہ نصاب کو ہی پوری توجہ کے ساتھ پڑھنا ہوگا۔ کسی اور شعبہ میں جانے کی ہرگز اجازت نہ ہوگی۔
 - (۷) اردو عربی رسم الخط کا صاف سترہ ہونا ضروری ہے۔
 - (۸) ہدایہ اولین و آخرین اور سراجی کا حسب مشورہ تقریری و تحریری امتحان ہوگا، اس میں کامیابی پر حسب ترتیب مشورہ پانچ طلبہ کو باقاعدہ داخلہ دیا جائیگا۔
 - (۹) تقریری امتحان میں نحوی و صرفی قواعد کی رعایت کے ساتھ عبارت خواندگی کی صلاحیت اور تحریری امتحان میں سلیقہ تحریر کو بھی مد نظر رکھا جائیگا۔
 - (۱۰) جامعہ کے تمام اصول و ضوابط جو عام طلبہ کے لئے ہیں ان کی، نیز دارالافتاء کے خصوصی اصول و ضوابط کی پابندی کرنی ہوگی، اس میں کسی قسم کی رعایت نہیں ہوگی۔
 - (۱۱) اس شعبہ میں داخلہ لینے والے طالب علم کا اصلاحی تعلق کسی شیخ کامل سے ہونا اور

۷	تخصص فی التفسیر میں دا خلمہ کے لیے	﴿۱﴾ جلالین شریف۔ ﴿۲﴾ ترجمہ قرآن مجید۔
۸	تخصص فی الفقہ والافتاء میں دا خلمہ کے لے	﴿۱﴾ ہدایہ اولین۔ ﴿۲﴾ ہدایہ آخرین۔ ﴿۳﴾ سراجی۔

داخلہ کے متعلق قوانین:

- (۱) دا خلمہ کے لیے والی کا ساتھ آنا ضروری ہے۔
- (۲) جس مدرسے سے پڑھ کر آئے ہیں اس مدرسے کے مہتمم صاحب کا اصلی (ORIGINAL) اجازت نامہ ضروری ہے، اس کے بغیر داخلہ کی کارروائی نہیں ہوگی۔
- (۳) جن کی مالی حالت اچھی ہو اور صدقہ، زکاۃ کے مستحق نہ ہوں ایسے طلبہ کے پاس سے ماہانہ مدرسہ کی طرف سے طے شدہ فیس لی جائے گی۔
- (۴) کشمیر اور دیگر سرحدی علاقے کے طلبہ اپنے علاقے کے پولیس کمشنر یا لکٹر یا اس قسم کے اعلیٰ حکام سے این-او-سی، (N.O.C) ضرور لے کر آئیں۔
- (۵) اسکول کا سرٹیفیکٹ یا پیدائشی داخلہ کی زیر و کس کا پی ساتھ لانا ضروری ہے۔
- (۶) شرعی لباس (ٹوپی اور کرتہ پاجامہ) میں پاسپورٹ سائز کی نئی (بہت پہلے کھپھوائی ہوئی نہ ہوائی) تصویر (فوٹو) تین عدد لانا ضروری ہے۔

غیر ملکی امیدواروں کیلئے ہدایات:

- (۱) غیر ملکی امیدواروں کیلئے تعلیمی و یز الازمی ہے، کسی دوسرے ویزا پر داخلہ نہیں ہوگا۔
- (۲) ویزا کیلئے جامعہ سے اسی وقت NOC جاری کیا جائے گا جب کہ اس علاقے کے کسی معروف اہل حق عالم کی تصدیق منسلک ہو۔

صفا یئے باطن کے لیے ذکر و اشغال کرنا بہت ضروری ہے۔
(۱۲) ماہ مبارک جامعہ کی خانقاہ میں گذارنا ہوگا۔

نوت: (۱) جو چیزیں آپ کو پیش کرنی تھیں وہ اگر آپ نے پیش نہیں کی ہیں یا ناقص پیش کی ہیں تو داخلہ کے لیے آتے وقت اس کو ساتھ میں لے کر آئیں، اس کے بعد ہی آگے کی کارروائی ہوگی۔

(۲) تحریری داخلہ امتحان کا وقت صبح ۸ بجے سے ۱۱ بجے تک رہے گا، ان شاء اللہ! اس لیے اس سے پہلے ہی پہنچ جائیں۔

درجہ حفظ:

(۱) شعبہ حفظ میں داخلے کیلئے امیدوار کا ناظرہ قرآن کا امتحان ہوگا، اس میں کامیابی کے بعد قوت حافظہ کا امتحان (میموری ٹسٹ) ہوگا۔

درجہ ناظرہ:

شعبہ ناظرہ صرف مقامی بچوں کیلئے مخصوص ہے اس میں اہل قریب نیز اساتذہ و عملہ جامعہ کے بچوں کا ہی داخلہ ممکن ہے، اس شعبہ کیلئے دارالاقامہ میں قیام کی سہولت نہیں ہوگی۔

درجہ اردو، دینیات (اردو کلاس):

جو طلبہ اردو لکھنے پڑھنے میں کمزرو ہوں انھیں کا داخلہ اس درجہ میں کیا جاتا ہے۔

تجوید و قراءات کا نصاب تعلیم نیز جدید داخلوں کے اصول و ضوابط کیلئے ویب سائٹ پر ایک مستقل ستناچہ مسئلک ہے براہ کرم اس کو ملاحظہ کریں۔

- (۱) انوار التنزیل و اسرار التاویل (بیرونی سیریز)
- (۲) مدارک التنزیل (بیرونی سیریز)
- (۳) ایک گھنٹہ مطالعہ کے لئے

بیرونی تکمیلی نسخہ



نخصص في المفهوم الألفتاء

<p>برائے مطالعہ</p> <p>(۱) أصول الإفتاء وآدابه (۲) الأشیاء والنظائر (۳) شرح رسماً عقود المفتی (۴) مقدمه در المختار (۵) نشر العرف (۶) درر الحكم شرح مجلة تکرار کتب فقه: کسی ایک کتاب کی طلب کو تکرار</p>	<p>دفتر اہتمام</p> <p>(۱) فصل في الفتی والمستفتی (از بھر الرائی) (۲) مقدمہ شرح الوقایۃ (۳) النافع الكبير لمن يطالع جامع الصغیر (۴) كتاب الجامع من الجواهر المضية (۵) فوق باطلک تردیدیں لکھی گئی تباہیں</p>
--	---

عربی هفتہم

قواعد اخلاق

قواعد اخلاق	
١٠	
٥	السنن لأبی داود
٣	الصحابي للإمام مسلم
٢	الترمذی
٣	الجامع الصحیح للإمام البخاری
٤	الشمائل الحمدیة للإمام جبل اویل: از کتاب الشروط تا آخر جمل اویل
٥	حمد شافعی: از کتاب فضائل القرآن تا آخر کتاب
٦	المسنون

٢	الجامع للإمام الترمذى أزواولاً تا باب رفع اليدين تآآخْرِتَاب	نوت: جوكتب خارج میں پڑھائی الوطا للإمام مالك (أزواولاً تا كتاب الصوم) سنن ابن ماجه (أزواولاً تا ختم كتاب الطهارة) المجتبى من السنن/السنن الصغرى للنسائي جاتی ہیں، ان کا نصاب یہ ہے: (أزواولاً تا ختم كتاب الصلاة)
---	--	--

عربى ششم

١	تفسير الجلالين (الأول) أزواولاً تا باب الرجب	اسماء کتب تآآوكَلَ رَبِيعَ الْأَوَّل
---	---	---

٧	الهدایة(الرابع) يوضع على يد العدل	أزواولاً تا باب الرحمن الذي تآآخْرِتَاب
٦	الهدایة(الثالث) في الشهادة	أزواولاً تا باب الاختلاف تآآخْرِجَتَاث
٥	الفوز الكبير	مکمل
٤	الهدایة(الثالث)	أزواولاً تا باب الرجب
٣	مشك المصابيح (الأول) أزواولاً تا باب الإمامة	أزكتاب النکاح تآآخْرِتَاب
٢	مشك المصابيح (الثاني) باب الضحك	أزكتاب النکاح تآآخْرِتَاب
١	تفسير الجلالين (الثاني) أزsurوت كفہ تاپارہ (٣١) ختم	تآآخْرِتَاب

نوت: شرح خبیبة الفکر (مکمل) خارج و دفتر میں شروع کر کے شیماہی تک مکمل کرو جائی ہے۔

عربی پنجم

واعد داخلہ

دفتر اہتمام

۲

۱	الهدایۃ (الأول)	ازوال تا باب ادراک	ماوالیں ریتیں الاول	بعد شماہی تا اوائل رجب
۲	السراجیۃ	الفرضیۃ	ما آنر جملوں	ماشیت ہی تا اوائل رجب
۳	الهدایۃ (الثانی)	ازکتاب النکاح تا ما آنر جملوں	ماشیت ہی تا اوائل رجہ	ماشیت ہی تا اوائل رجہ
۴	شرح العقائد النسفیۃ	کتاب العلاق	ما آنر کتاب	ماشیت ہی تا اوائل رجہ
۵	ترجمہ قرآن مجید	اپارہ (۱۸) تا سورت پاپارہ (۱۷) ختم	ازپارہ (۱۸) تا سورت پاپارہ (۱۷) ختم	ماشیت ہی تا اوائل رجہ

قواعد داخلہ

۱۲

۱	شرح الواقیۃ	ماوالیں ریتیں الاول	بعد شماہی تا اوائل رجب
۲	نور الأنوار	ماشیت ہی تا اوائل رجہ	ماشیت ہی تا اوائل رجہ
۳	ماشیت قیاس	ماشیت قیاس	ماشیت قیاس
۴	ختم کتاب الطلاق	ماشیت قیاس	ماشیت قیاس

عربی چھارم

دفتر اہتمام

۱۲

۱	شرح الواقیۃ	ماوالیں ریتیں الاول	بعد شماہی تا اوائل رجب
۲	ماشیت قیاس	ماشیت قیاس	ماشیت قیاس
۳	ماشیت قیاس	ماشیت قیاس	ماشیت قیاس

٣	العقيد الطحاوية	---	مكمل
٢	ترجمة قرآن مجید	ازپاره(١) تا پاره(٥) خشم	ازپاره(١) تا پاره(٥) خشم
٥	سفينة البلغاء	---	مكمل
٦	الهدية السعيدية	ازواں تا فصل في النبات	---
٧	رياض الصالحين (الأول)	کمل (تاواخریع آن آخراً)	---
٨	القطبي	تصدیقات (از جمادی الاولی)	---
٩	المقامات الحربية	ازواں تا خشم مقام شاشہ	---
١٠	القصائد المنتخبة من	ششم مقام عاشرہ	من قافية الهمز إلى آخر
	”دیوان الحبی“	”دیوان الحبی“	الكتاب

نوت: خارج میں کوئی سبق نہ پڑھا گیں۔

عربی سوم

اسميے کتب	تاواں ریچ الاول	بعد شیہی تاواں ربوب	قواعد داخلیہ
١	کنز الدقائقی	ازواں تا کتاب السیر	ازواں داخلیہ
٢	أصول الشاشی	مکمل	ازواں داخلیہ
٣	دروس التاریخ (الأول الثاني)	دروں جزء کامل	ازواں داخلیہ
٤	نفحة العرب	ازواں تا القسم السادس	ازواں داخلیہ
٥	تعریف (عربی انشاء)	کم از کم هر جملے یومیہ اردو سے عربی۔ اور هر جملے عربی سے اردو	ازواں داخلیہ
٦	شرح ابن عقیل	ازواں تا بحث اشتغال	ازواں داخلیہ
	العامل عن المعمول	ازواں تا اشتغال	ازواں داخلیہ

عرب دوم

٧	شرح التهدیب	از اوائل تا فصل في التصدیقات
٨	ترجمہ قرآن مجید	از سورت شوری تا سورت جرات از سورت جرات تا سورت ناس خشم

قواعد داخله	بعد شما تا اوائل رجب	تا اوائل ربیع الاول	اساء کتب
	---	کمل	بداية النحو
	ا ز او ل تا آخ ر ب کش ا سم	---	الكافية
	---	کمل	نور الایضاح
٥	تیسیر المنطق تیسیر المنطق کے بعد تا ”الكلیات خمس“	کمل (اوائل صفرتک)	٢ مختصر القدوری
٦	المرقاۃ	---	٣ از ”كتاب البيوع“ تا آخر کتاب
٧	علم الصیغة	ا ز شروع تا شکم دو در صرف مثل	٤ تا آخر کتاب
٨	القراءۃ الواضحة (الشالیش)	ا ز او ل تا سبق (٣٠) کمل	٥ تا آخر کتاب
٩	تمرين (عربی انشاء)	کم ا ز کم ه رجھلے یومیہ اردو سے عربی - اور ه رجھلے عربی سے اردو	نوٹ: خارج میں کوئی سبق نہ پڑھائیں۔

۱	كتاب الصرف	ازاول تا سیتیں (۵۲) مکمل	تھا آخِر تاب
۲	كتاب النحو	ازاول تا سیتیں (۵۳) مکمل	تھا آخِر تاب
۳	مفتاح القرآن		
۴	عربی صفو المصادر		
۵	شرح مذ عامل		
۶	القراء الواضحة (الثانی)	اپنے روئے تا سیتیں (۱۹) مکمل	تھا آخِر تاب
۷	تمرين (عربی انشاء)	کم از کم ۵ راجحیے یومی اردو سے عربی۔ اور ۵ راجحیے عربی سے اردو	

فلرسی دوہم

۱	تاریخ اسلام (عاشقی)	ازاول تاب (۱) خلعت نبوت	تھا آخِر تاب
۲	تھا آنگل ریج الاول	بعد ششمائی تا اوائل ربوب	تھا آخِر تاب

۱	فلرسی دوہم	منشعب از اول تا	منشعب از "ٹالی مزید"	منشعب از اول تا
۲	اردوکی تبری	"ایک وقت میں ایک کام"	از اول تا سیتیں (۲۵)	از اول تا سیتیں (۲۵)
۳	مالا (فارسی - اردو)	کم از کم ۵ راجحیے یومی اردو سے فارسی	تھا آخِر تاب	تھا آخِر تاب
۴	مالا (فارسی - اردو)	مالا (فارسی - اردو)	تھا آخِر تاب	تھا آخِر تاب
۵	مالا بندہ	از اول تا تکتاں الصوم	تھا آخِر تاب	تھا آخِر تاب
۶	بوستان	از اول تا "گفتار" ص ۵۵	تباہ ششم	تباہ ششم
۷	گلستان	از اول تاب پچھارم	باب پنج و ششم کے علاوہ کمل	از اول تاب پچھارم
۸	مقتني الحواد	از اول تا فصل سوم در بیان حروف	تھا آخِر تاب	تھا آخِر تاب

کم از کم ۵ رجیلے یومیہ اردو سے ہوں۔ اور ۵ رجیلے عربی سے اردو

۱۱ تمرین (عربی انشاء)

فارسی اول

اسماے کتب	تا اول ریج االوال	بعد ششمیہ تا اوائل رجب
مکمل	سیرت خاتم الانبیاء	—
مکمل	کریما	۲
مکمل	تیسیر البیتی	۳
حکایات لطف	۴	تا آخِر تاب
از اول تا "ضروری و کار آمد جملے"	۵	راہبر فارسی
کامل (اوائل صفر سے شروع کر کے اوائل رجب تک)	۶	پند نامہ

ساتھ	مکمل	فارسی امالہ	کم از کم ۵ رجیلے یومیہ اردو سے فارسی
اڑاں تا سیپن (۱۱)	—	۷	اردوگرید مسح نوں نکلی
اڑاں تا سیپن (۱۲)	—	۸	یومیہ ایک صفحہ کا
—	—	۹	آمدنی لفظی
—	مکمل	۱۰	اردوکی دوسروی
—	مکمل	۱۱	میزان اصراف
(گردانوں پر حاصہ تو جبکے	—	۱۲	آسان خوا
—	—	۱۳	القراءۃ الواضحة (الأول)
کم از کم ۵ رجیلے یومیہ اردو سے	—	۱۴	عربی۔ اور ۵ رجیلے عربی سے اردو

اردو دینیات

قواعد داخلہ

۱	اردو زبان کا قاعدہ	کمل	تاؤ اول ریج اول	بعد شماہی تاؤ اول رجب
۲	رسول عربی	تاؤ از اب عرب کے بعد	تاؤ اخیرت	تاؤ اخیرت
۳	اردو زبان کی پہلی کتاب	کمل	تاؤ (۱۰)	تاؤ اخیرت
۴	تعلیم الاسلام (اول-دوم)	تعلیم اردو کی پہلی، کی پہلی کے بعد	تعلیم اردو کی پہلی، کی پہلی	تعلیم اردو کی پہلی، کی پہلی
۵	خلافت راشدہ (اول-دوم)	تھصہ اول کمل	تھصہ اول از شروع تا "درود شریف"	تھصہ اول از شروع تا "درود شریف"
۶	بہشی شر (اول-دوم)	تھصہ اول کمل	تھصہ اول کمل	تھصہ اول کمل

دفتر اہتمام

۲۲

قواعد داخلہ

۲۲

۷	املاء (اردو)	کم از کم ہر رجیلے یو میہ
۸	خش نویسی	کم از کم ہر رجیلے یو میہ
۹	اردو تحریر	یومیہ ایک صفحہ کا پی کا

دفتر اہتمام

۲۲

جامعہ میں زیر تعلیم جدید و قدیم طلبہ کیلئے

قواعد ضوابط

دارالاقامہ کے متعلق قوانین:

- (۱) کمروں کی صفائی نہایت ضروری گردانیں، بلا اطلاع معاشرہ ہوتا رہے گا۔
- (۲) کمروں کے درود یوار اور کھڑکیوں کے ساتھ وہی سلوک کریں جو اپنے گھر کی چیزوں کے ساتھ کرتے ہیں؛ بلکہ وقف کی چیز ہونے کی وجہ سے ذمہ داری اور بڑھ جاتی ہے۔
- (۳) تمام چیزیں مرتب رکھی جائیں، بستہ صاف اور چادریں دھلی ہوئی ہوں، برتن کی صفائی استعمال کے بعد فوراً اکر لیں۔
- (۴) دارالاقامہ میں سکون و وقار کا ضرور لحاظ رکھیں۔
- (۵) دارالاقامہ میں کہیں کوڑا کر کٹ ڈالنے یا تھوکنے کی نوبت آئے تو آپ اس کے لیے متعنیہ جگہیں ہی کو استعمال کریں۔
- (۶) اپنے رفقی یا ہم طلن کے کمرے میں اشہد ضرورت کے بغیر جانا یا رہنا جرم شمار ہوگا، شکایت موصول ہونے پر سزا کے سزاوار ہوں گے۔
- (۷) شب میں آپ اپنی ضروریات سے فارغ ہو کر جلد سو جائیں، اگر مطالعہ کرنا ہے تو درسگاہ میں جائیں۔
- (۸) کمروں میں فٹ بال، والی بال کے علاوہ دیگر کھیل کی اشیاء رکھنا منوع ہے، مثلاً: لوڈو گیم، شترنخ گیم، کوڑیاں، مختلف پتے وغیرہ، ایسی چیزیں برآمد ہونے پر کوئی عذر قابل

قبول نہ ہوگا۔

(۹) بڑے طلبہ چھوٹے بچوں سے ہرگز اپنا کام نہ لیں، قضیہ پیش ہونے پر مالہ و ماعلیہ پر غور کر کے فیصلہ کیا جائے گا۔

(۱۰) آپ کو جس وقت بیدار کرنا شروع کیا جائے (بوقتِ ظہر، فجر) اس وقت دارالاقامہ کے غسل خانوں میں وضو نہ فرمائیں؛ کیوں کہ اس وقت اصل مستحقین (غسل کرنے والے) کو انتظار کرنا پڑتا ہے اور وضو کنندگان ان کی جماعت فوت ہونے کا ذریعہ بن جاتے ہیں۔

(۱۱) اپنے ہی پلنگ پر سوئیں، بیٹھیں، ساتھیوں کی چیزیں ان کی اجازت کے بغیر ہرگز استعمال نہ کریں، اس سے سلیقہ مند حضرات کو تکلیف ہوتی ہے۔

(۱۲) آپ جس وقت حجرے سے نکلیں فوراً اور واژہ مغلل کیجیے؛ تاکہ غلط نیت رکھنے والوں کو موقع ہاتھ نہ لگے، اور مضبوط سے مضبوط تالوں کا انتظام کریں، تالا کھلا دکھائی دینے پر آپ کو تنبیہ کی جائے گی، اور چوری کی شکایت آنے پر باز پرس پہلے آپ سے ہوگی۔

(۱۳) تعلیمی اوقات میں (چاہے استاذ درسگاہ میں موجود ہوں یا نہ ہوں) دارالاقامہ میں جانا، رہنا سخت منوع ہے، خلاف ورزی کی صورت میں تادبی کا رروائی کی جاسکتی ہے۔

(۱۴) یوم جمعہ کو اذان ہوتے ہی دارالاقامہ بند ہو جائے گا، لہذا آپ اذان ہوتے ہی مسجد میں تشریف لے جائیں۔

(۱۵) گلیری میں ہرگز کپڑے نہ سکھائیں، اس کے لیے بنائی ہوئی الگنیاں ہی استعمال کریں۔

(۱۶) کمرہ کی لائٹ رات میں مقررہ وقت پر بند ہو جائے گی۔

(۱۷) اپنے حجروں کے ساتھیوں اور اڑوں پڑوں کے طلبہ کو کسی طرح کی تکلیف نہ پہنچائیں۔

- آپ کا تعاون نہیں کرے گا۔
- عمومی ہدایات:**
- (۱) ٹیپ ریکارڈ، کیسیٹ، سی ڈی، ریڈیو، موبائل وغیرہ رکھنا منوع ہے، پکڑے جانے پر یہ اشیاء ضبط کر لی جائیں گی۔
 - (۲) پان، گلکھا، بیڑی، سگاریٹ اور صحت کے لیے مضر اشیاء کا استعمال ہرگز نہ کریں۔
 - (۳) ہمارے اسلاف نے آلاتِ علم کی بے حد قدر کی ہے، خصوصاً کتابوں کی، اس لیے راستے پر پڑے ہوئے کتابوں کے اور اق اور کاپیوں کے کاغذات آپ اٹھا لیں اور مناسب جگہوں پر رکھ دیں۔
 - (۴) دارالاقامہ میں مقیم طلبہ کے لیے سائکل، اسکوڑا اور دیگر کسی قسم کی سواری رکھنے کی اجازت نہ ہوگی؛ اگر آپ نے کسی وقت سواری رکھی تو ضبط کر لی جائے گی۔
 - (۵) اگر مدرسہ کے تعلیمی ایام میں خدا نخواستہ کسی بھی قسم کا کوئی حادثہ مثلاً: ایکسٹینٹ، بھبھی کرنٹ، اور ڈوبنا وغیرہ ہو جائے تو مدرسہ اس کا ذمہ دار نہیں ہوگا۔
 - (۶) جمعہ کی تعطیلات اور دیگر تعطیلات کے سلسلہ میں مدرسہ کی طرف سے چھٹی دینے نہ دینے اور دن اور وقت کی تعین میں جو نظام بھی بنے گا آپ اس کے پورے پابند رہیں گے۔
 - (۷) جامعہ میں جاری تمام اجمنوں (شعبہ تقریر و تحریر، النادی العربي، لجنة القراء) کے نظام کی پوری پیروی کرنی ہوگی، اور اپنی باری پر لازماً تقریر و قرأت پر پابندی کرنی ہوگی، توجہ دلانے پر پابندی نہ کرنا ندرسہ چھوڑنے کا سبب بھی ہو سکتا ہے۔
 - (۸) جلسہ گاہ میں ہر طرح کاسکون و وقار ملحوظ رکھیں اور بڑے طلبہ آگے بیٹھیں اور چھوٹے طلبہ پیچھے۔
 - (۹) جلسے کے اوقات میں تعلیم یاد گرداتی مشغلوں میں مشغول رہنا قابلِ موافقہ ہوگا۔

- (۱۹) حجروں میں مجلس بازیاں اور ٹھٹھا کرنے سے آس پاس کے طلبہ اور بسا اوقات اساتذہ کو بھی تکلیف ہوتی ہے، اس سے پرہیز کریں۔
- (۲۰) چار پائیاں ایک ساتھ ملا کر نہ رکھیں۔
- (۲۱) کمرے کے دروازہ کے وسط میں لگی ہوئی جالیاں ہر وقت کھلی ہی چھوڑ دیں، ان کو کسی طرح بھی مثلًا کاغذ، گتائے اور کپڑے سے بندنہ کریں۔
- وہ جرام جو اخراج کا سبب بن سکتے ہیں:
- (۱) حکومت کی طرف سے منوع کردہ اشیاء مثلاً: اسلحہ وغیرہ رکھنا۔
 - (۲) نشہ آور اشیاء کا استعمال۔
 - (۳) کسی استاذ یا مدرسہ کے ذمہ دار پر ہاتھ اٹھانا اور بے ادبی کا برتاؤ کرنا۔
 - (۴) کسی سیاسی اور غیر اسلامی فرقوں سے تعلق رکھنا۔
 - (۵) امرد پرستی، بدکاری اور معاشرہ۔
 - (۶) سینما بینی اور ٹیلیوزن۔
 - (۷) چوری کے جرم پر مالہ و ماعلیہ پر غور کر کے اخراج تک کی نوبت آسکتی ہے۔
 - (۸) مدرسہ کی طرف سے آویزاں کیے گئے اعلانات کو پھاڑنا اور اس کی بے حرمتی کرنا۔
 - (۹) گروہ بندی اور پارٹی بازی میں قائدانہ رول ادا کرنے والا اخراج کا مستحق ہوگا۔
 - (۱۰) اسٹرائیک کی فضابنانا۔
 - (۱۱) کسی جرم پر بار بار تنبیہ کے باوجود اس پر ہٹ دھرمی۔
 - (۱۲) مفادِ جامعہ اور اس کے مقاصد کے خلاف کوئی بھی جرم اخراج کا باعث بن سکتا ہے۔
 - (۱۳) حکومت کے ملزم یا مجرم کو ٹھہرنا یا اس کی پشت پناہی کرنا سخت منوع ہے، اطلاع ملنے ہی آپ کو مدرسہ چھوڑنا ہوگا، حکومت کی طرف سے اس سلسلہ میں کسی کارروائی پر مدرسہ

دفتر اہتمام

- (۱۰) اگر رات میں یادن میں کوئی ناگہانی واقعہ یا ضرورت پیش آجائے تو فوراً احاطہ جامعہ میں موجود کسی بھی استاذ کو مطلع کریں، از خود نہیں کی کوشش نہ کریں۔
- (۱۱) مختنی اور پابند شرع شریف طلبہ کو ستانا یا طعن و تشنیع کرنا شرعی طور پر پیچ و ناپسندیدہ ہے اور یہ آپ کا سخت جرم شمار ہوگا۔
- (۱۲) چھوٹے طلبہ کے ساتھ تعلق اور دوستی رکھنا اور غلط نیتوں سے ان کے درپے ہونا اور ان سے خدمت لینانا قابلِ عفو جرم شمار ہوگا، آپ کا یہ جرم اخراج تک بھی لے جاسکتا ہے۔
- (۱۳) موقع ہے موقع آپ کو دی جانے والی ہدایات پر عمل کرنا ضروری ہوگا، ان ہدایات کی عدم تعییل پر اس کے مناسب کارروائی کی جائے گی۔

دفتر اہتمام

نوٹ: جدید معلومات و اطلاعات میلنے جامعہ کے ویب سائٹ کے نوٹس بورڈ پر نظر رکھیں۔

www.jamiadabhel.com